محمد بلال بن میر سید علی	سادسہ	اول	عصمت اللہ بن غلام محمد	تکمیل	دوم
ابرار الدین بن قلم دین	سادسہ	دوم	سعید الرحیم بن سعید الحمید	تکمیل	سوم
عنوان اللہ بن زر آمان خان	سادسہ	سوم	محمد طاہر بن عبدالجلیل	دورہ حدیث	اول
منصور اللہ بن مولانا مغفور اللہ	موقوف علیہ	اول	طیب الرحمٰن بن محمد ظفر	دورہ حدیث	دوم
ریاض الرحمٰن بن نور الرحمٰن	موقوف علیہ	دوم	علی الرحمٰن بن حمید الرحمٰن	دورہ حدیث	سوم
شاہ منصور بن محمد نعیم	موقوف علیہ	سوم	مسعود احمد بن منارس خان	تخصص فی الحدیث	اول
عطاء الرحمٰن بن عبدالمنان	موقوف علیہ	سوم	امتیاز علی بن خان ترین	تخصص فی الحدیث	دوم
کفیل احمد بن عبدالحکیم	تخصص فی الفقہ	اول	محمد منظور بن صالح محمود	تخصص فی الحدیث	سوم
شکیل احمد بن نثار احمد	تخصص فی الفقہ	دوم	فضل قیوم بن عبدالجبار	تخصص فی الحدیث	سوم
محمد نعمان بن عبدالحمید	تخصص فی الفقہ	سوم	صہیب فضل بن فضل محمود	کمپیوٹر	اول
راحت نیاز بن سلیم خان	کمپیوٹر	دوم	راشد احمد بن میر حسن	کمپیوٹر	سوم

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کے اسفار و ڈاکٹر اسرار احمدؒ اور خواجہ امان اللہؒ لاہور کی تعزیت:

حضرت مولانا مدظلہ لاہور جامعہ اشرفیہ میں علماء دیوبند کے تاریخی اجتماع میں شریک ہوئے۔ ۱۳۔۱۴ اپریل کو خصوصی میٹنگ اور ۱۵۔۱۶ را پریل کو عمومی نشستیں رہیں۔ مولانا مدظلہ نے ملک کے بعض حساس معاملات میں اعتدال اور توازن پر مبنی اپنی رائے پیش کی جو شریک اشاعت بھی ہے اس سے قبل مولانا مدظلہ نے معروف سکالر اور مفسر قرآن ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے جنازہ میں شرکت کی اس دوران ملک کے ایک مخلص دردمند صاحب خیر خواجہ امان اللہ صاحبؒ داؤد کارپوریشن لاہور کا سانحہ وفات بھی پیش آیا جس کے مولانا مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ دیرینہ مخلصانہ روابط تھے' مولانا مدظلہ نے ان کی تعزیت وایصال ثواب میں شرکت کی اور ان کے صاحبزادگان خواجہ عثمان خواجہ حسان وغیرہ سے اظہار تعزیت کیا۔ ۱۶ را پریل کو عشاء کے بعد مولانا مدظلہ نے ڈسکہ میں مشہور بزرگ عالم دین مولانا فیروز خانؒ کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس میں شرکت اور مولاناؒ کے عظیم خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

زعماء جمعیت علماء اسلام کا دورہ بلوچستان:

جمعیت علماء اسلام کے سرکردہ رہنماؤں نے کلاچی' ڈیرہ اسماعیل خان' اور بلوچستان کے اہم اضلاع کا تفصیلی دورہ کیا۔ اور مختلف تقریبات میں شرکت کی۔ وفد کی قیادت حضرت مولانا حامد الحق حقانی صاحب نے کی۔ ان کے ہمراہ حضرت مولانا سید محمد یوسف شاہ صاحب' مولانا انوار اللہ باچا' صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا محمد رحیم جوگیزئی' صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی عبدالباقی' حاجی محمد شاہ مردانزئی' مولانا محمد شفیق دولت زئی' مولانا فتح محمد چمنی' عبدالقیوم میرزئی' نجم الدین درویش' مولانا فدا محمد' مولانا سید ابراہیم شاہ' حافظ محمد قاسم' مولانا عبدالحلیم اور دیگر علماء کثیر تعداد میں ہمراہ تھے۔